سوال

(51) نمازِجنازہ کا سلام ہاتھ چھوڑ کر پھیرنے کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کہتا ہے کہ نمازِجنازہ کا سلام ہاتھ چھوڑ کر پھیرنا چاہیے۔ جب کہ دوسرا شخص کہتا ہے کہ اگر سلام سے قبل ہاتھ چھوڑ دیے جائیں تو پھر نماز نہیں ہوگی۔ اس لیے سلام کے بعد ہاتھ چھوڑنا چاہیے۔

ان دونوں میں سے کس کا قول کتاب وسنت سے ثابت ہے۔ بحوالہ تفصیل جواب عنایت فرمائیے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کی کیفیت سے فراغت انسان کو اس وقت ہوتی ہے۔ جب وہ سلام پھیرلیتا ہے۔ ظاہر ہے کہ وہ ہاتھ باندھنا ہے۔ چھوڑنا نہیں۔ حدیث میں ہے:

’تَحرِیمُهَا التَّکبِیرُ، وَ تَحلِیلُهَا التَّسلِیمُ‘ (سنن أبي داؤد، بَابُ الْإِمَامِ یُحْدِثُ بَعْدَ مَا یَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّكْعَةِ، رقم: ٦١٨)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:115

محدث فتویٰ